34504 ـ مسجد کے متعلق مشکل یہ ہے کہ گمان کیا جاتا ہے کہ یہ ایسی جگہ پر بنائی گئی ہے جو کسی اور مسجد کے لیے وقف کی گئی تھی

سوال

ہمارے ہاں ایك مسجد ہے جو ایك خیراتی ادارے نے ایك شخص سے خریدی گئی زمین پر تعمیر کی ہے، یہاں مشکل یہ ہے کہ کچھ بڑی عمر کے لوگ کہتے ہیں کہ یہ زمین جس پر مسجد تعمیر کی گئی ہے وہ کسی اور مسجد کے لیے وقف تھی.

ہم چاہتے ہیں کہ آپ کو مندرجہ ذیل اشیاء بتا دیں:

1 ـ جس شخص نے ادارے کو زمین فروخت کی ہے اس کے پاس عدالت کی جانب سے تصدیق یافتہ مکمل کاغذات ہیں.

2 ـ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ زمین ان کی مسجد کے لیے وقف ہے اب تك انہوں نے زمین لینے کا مطالبہ نہیں کیا، یہ علم میں رکھیں کہ مسجد کو بنے ایك برس سےزیادہ ہو گیا ہے.

3 ـ ان بڑی عمر کے لوگوں کے پاس کوئی کاغذات نہیں جو یہ ثابت کرتے ہوں کہ یہ زمین مسجد کے لیے وقف تھی.

4 ـ جس خیراتی ادارے نے مسجد تعمیر کی ہے وہ نئے سرے سے اس زمین کوخریدنے پر تیار ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ جب عدالت کی جانب سے یہ ثابت ہو جائے کہ یہ زمین مسجد کے لیے وقف تھی.

5 ـ اس زمین پر جو مسجد تعمیر ہوئی ہے وہ جامع مسجد ہے، اور اس بستی میں صرف ایك مسجد اور ہے جو صوفی فکر رکھنے والوں کی ہے، اور بدعات سے بھری ہوئی ہے، اور وہاں جمعہ بھی نہیں پڑھایا جاتا.

6 ـ یہ مسجد اللہ تعالی کے لیے تعمیر کی گئی ہے، اور الحمد للہ سنت نبویہ پر قائم ہے.

یہاں سوال یہ ہے کہ:

کیا اس مسجد میں نماز ادا کرنا جائز ہے؟

اور ان لوگوں کے متعلق جو لوگوں کواس مسجد میں نماز ادا کرنے سے منع کرتے ہیں، اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ یہ ایسی زمین پر بنائی گئی ہے جو مشتبہ ہے، ان کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے، ہمیں معلومات فراہم کریں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس مسجد میں نماز ادا کرنا صحیح ہے، اور ان بڑی عمر کے لوگوں کی کلام کی طرف بغیر کسی دلیل کے متوجہ نہ

ہوں، آپ نے جو کچھ بیان کیا ہے اس بنا پر تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس نے تمہیں زمین فروخت کی ہے اس کے پاس کاغذات سب سے بڑی دلیل ہے کہ وہ ہی اس زمین کا مالك ہے اور یہ زمین اس کی ملکیت تھی، لیکن اگر اس کے خلاف کچھ اور ثابت ہو تو پھر اور بات ہے.

تو اس بنا پر ان بوڑھوں کی بات کو کچھ اہمیت نہیں دی جائے گی، اور خاص جب وہ اس زمین کے وقف پر قائم ہیں اور ابھی تك انہوں نے اس کا مطالبہ بھی نہیں کیا.

لھذا آپ اس مسجد میں نمازیں ادا کریں، اور بغیر کسی شرعی دلیل کے کی جانے والی کلام کی طرف دھیان نہ دیں، اور جو اس مسجد میں نماز ادا کرنے سے منع کرتا ہے اسے اپنے رب اللہ تعالی سے ڈرنا چاہیے، اور کسی دوسرے کی کلام نہ کرتا پھر جبکہ وہ کلام حقائق اور دلائل کے بھی خلاف ہے، اسے چاہیے کہ وہ اپنی کلام کو شرعی دلائل کے ساتھ ثابت کرے، وگرنہ اس کے لیے اس مسجد میں نماز ادا نہ کرنا حلال نہیں، چہ جائیکہ وہ دوسروں کو بھی اس میں نماز ادا کرنےسے روکے اور انہیں متنفر کرتا پھرے.

اور سوال میں آپ کا یہ کہنا کہ: (اگر یہ ثابت ہو جائے کہ زمین وقف تھی تو خیراتی ادارہ نئے سرے سے زمین خریدنے پر تیار ہے)

تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ وقف کو فروخت کرنا ہی جائز نہیں، لیکن اگر یہ مسجد جس پر وہ زمین وقف ہے اس زمین سے مستغنی ہے اور اسے اس زمین کی ضرورت نہیں تو یہ زمین اسے دینی جائز ہے جو وہاں مسجد تعمیر کرے، اور یہ بالفعل ہو چکا ہے، یہ اس وقت ہے جب یہ ثابت ہو کہ یہ زمین وقف ہے.

اللہ تعالی آپ کو اپنی رضا اور خوشنودی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور ہمارے اور آپ کے اعمال صالحہ قبول فرمائے.

واللہ اعلم .